

اس کتاب کی دو جلدیں پہلے شایع ہو کر علوم و خواص میں مقبول ہو چکی اور برہان میں ان کا تذکرہ اچکا ہے، یہ اسی سلسلہ کی تیسری جلد ہے جو 'جہاد اور فضائل قرآن کے ابواب پر مشتمل ہے اور ابواب مجموعی طور پر دس سو ستر احادیث پر مشتمل ہیں۔ لائق مترجم نے کتاب کی تفسیخ کے ساتھ ان احادیث کا ششمہ و شگفتہ اردو میں ترجمہ اور پھر اس کی تشریح کا مستقل کام تو کیا ہی ہے بڑی بات جو اہل علم کے لیے قابل قدر اور لائق تحسین ہے یہ ہے کہ مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر اور کتب حدیث کی مدد سے متن کی تصحیح کی ہے، مصنف یعنی علامہ مندری نے جو حوالے دیے ہیں ان کی مراجعت اصل سے کی ہے، اور اگر حوالہ میں مصنف سے کہیں سہویا ذہول ہو گیا یا اصل میں ہی کوڑا غلطی یا اختلاف ہے تو صحیح اولوں کے اس کی نشاندہی کی گئی ہے، اور عجیب بات ہے کہ اس جلد میں اس کے مواقع نسبتاً زیادہ آئے ہیں۔ چنانچہ ہم نے شمار کیا تو معلوم ہوا کہ کتاب میں ۳۲ مقامات ایسے ہیں جہاں لائق مترجم نے مصنف یا کسی اور امام کے سہو کی نشاندہی اور اس کی تصحیح کی ہے۔ علاوہ انہی مصنف کے حوالوں پر مترجم نے جگہ جگہ کچھ اور حوالوں کا اضافہ بھی کیا ہے، پھر ہر باب کے آغاز میں موضوع باب سے متعلق ایک مقدمہ بھی ہے جس میں موضوع کی حقیقت اور اس کی اہمیت و فہمیت پر گفتگو ہے غرض کہ اب یہ کتاب فقط ترجمہ نہیں، بلکہ حدیث اور اس کے متعلقات کے بارے میں نہایت مفید تحقیقی معلومات کا ایک اہم مجموعہ بھی ہے، اور اس لیے اس کا مطالعہ علوم اور خواص دونوں کے لیے ہم خداداد ہم ثواب کامصدق ہوگا۔

از مولانا وحید الدین خاں تقطیع متوسط ضخامت ۳۶ صفحات۔ کتابت و طباعت
تجدید دین بہتر قیمت دور و پیسے پتہ: مکتبہ الرسالہ، جمیعہ بلڈنگ، قاسم جان اسٹریٹ، لاہور
 اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ آج اسلام کے صاف و شفاف چہرہ پر غلط خیالات و ضرورت اور ان کے تحت غلط اعمال و افعال کے گرد و غبار کی ایسی تہیں جم گئیں ہیں، جن کے باعث اصل چہرہ کی آب و تاب مدہم اور بعض جگہ معدوم ہو گئی ہے، ضرورت ہے کہ